





دوم: محمد بن عبدالرحمن بن (سہیل یا سہم) کی توثیق نامعلوم ہے۔

سوم: یحییٰ بن ابی کثیر مدلس تھے اور روایت عن سے ہے۔

(دیکھئے تقریب التہذیب: 7632 والنکت علی ابن الصلاح 2/643 واتحاف المہرۃ 3/325 ح 3122)

امام دارقطنی نے فرمایا: "ویحییٰ بن ابی کثیر معروف بالتدلیس (العلل الواردة ۱/۱۳۴ سوال: ۲۱۶۳)

(2) عن ابن عمر رضی اللہ عنہ رواہ الطبرانی فی الکبیر بحوالہ مجمع الزوائد (2/184)

یہ روایت المعجم للطبرانی میں نہیں ملی اور نہ اس کی پوری سند کسی کتاب سے دستیاب ہو سکی ہے۔ ابوب بن نیک جمہور محدثین کے نزدیک ضعیف و مجروح راوی ہے۔

حافظ ابن حجر فرماتے ہیں: "والجواب عن حدیث ابن عمر بانہ ضعیف فیہ ابوب ابن نیک وہو منکر الحدیث قالہ الموزنہ والوحاتم والاحادیث الصحیحہ لا تعارض بمثلہ" حدیث ابن عمر کا جواب یہ ہے کہ (بملاحظہ سند) ضعیف ہے۔ اس (کی سند) میں ابوب بن نیک (راوی) منکر الحدیث (یعنی سخت ضعیف) ہے جیسا کہ الموزنہ اور الوحاتم نے فرمایا ہے اور صحیح احادیث کو ایسی (مردود) روایت کی بنا پر رد نہیں کیا جاسکتا۔ (فتح الباری 2/409 تحت ح 930)

ابوب سے اوپر اویس نے سند نامعلوم ہے اور ایسی بے سند و باطل روایتوں پر اعتماد کرنا جائز نہیں ہے۔

خلاصہ التحقیق: یہ روایت باطل و مردود ہے۔

صحیح بخاری (1166) اور صحیح مسلم (875) میں حدیث ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"جب تم میں سے کوئی شخص آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو یہ شخص دو رکعتیں پڑھے۔"

اس صحیح حدیث کے خلاف یہ بے سند، ضعیف و مردود روایتیں سرے سے مردود ہیں۔

سیدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ نے (نبی ﷺ کی وفات کے بعد) جمعہ کے دن، مسجد میں خطبہ کے دوران میں آکر دو رکعتیں پڑھیں۔ بعض مروانی سپاہیوں نے انہیں منع کرنے کی کوشش کی مگر انہوں نے فرمایا: "میں ان دو رکعتوں کو کس طرح چھوڑ سکتا ہوں جب کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ۔۔۔"

(جزء رفع الدین: 162، وسندہ حسن، سنن ابی داؤد: 1675، سنن الترمذی: 511 وقال: "حسن صحیح")

حالت خطبہ میں آپس میں باتیں کرنے کی ممانعت کے لیے دیکھئے صحیح بخاری (934) و صحیح مسلم (851)

ابن عون نے فرمایا: حسن (بصری) آتے اور امام (جمعہ کا) خطبہ دے رہا ہوتا تھا تو وہ دو رکعتیں پڑھتے تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ج 2 ص 111 ح 5165 وسندہ صحیح)

حدامہ عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)



مجلس البحث والدراسات  
الاسلامية  
محدث فتوى

# ج 1 ص 445

محدث فتوى